جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ

اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

جناب رسالتمآب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک لاجواب کتاب

المسمّٰی بہ

جزاء اللہ عدوہ بابائہ

ختم النبوّۃ

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ امام ملت طاھرہ
الشاہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

نام کتاب ——— جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ
موضوع ——— ختم نبوت
تصنیف ——— اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
کتابت ——— محمد شریف گل
تعداد ——— ایک ہزار
مطبع ——— گلستان پریس لاہور
ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
طباعت ——— ۱۹۸۸ء
قیمت ——— روپے

الخصائص الکبری ولم اقف علی الفاظهم فان اشتملت جمیعا علی لفظ خاتم النبیین کانت اربعة احادیث۔

تذییل : ترمذی حدیث طویل حلیۂ اقدس میں امیرالمومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے راوی کہ انھوں نے فرمایا: بین کتفیه خاتم النبوة و هو خاتم النبیین حضور کے دونوں شانوں کے بیچ میں مہر نبوت ہے اور حضور خاتم النبیین ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلم۔

تذییل : طبرانی معجم اور ابونعیم عوالی سعید بن منصور میں امیرالمومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے درود شریف کا ایک صیغہ بلیغہ راوی جس میں فرماتے ہیں اجعل شرائف صلاتك ونوامی بركاتك ورأفة تحننك علی محمد عبدك ورسولك الخاتم لما سبق والفاتح لما اغلق الٰہی اپنی بزرگ درودیں اور بڑھتی برکتیں اور رحمت کی مہر نازل کر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں گزروں کے خاتم اور مشکلوں کے کھولنے والے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

نوع اٰخر بنوت گئی، نبوت منقطع ہوئی جب سے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبوت ملی کسی دوسرے کو نہیں مل سکتی۔

ولا نبی بعدی صحیح بخاری شریف میں مروی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: كانت بنو اسرائیل تسوسهم الانبیاء كلما هلك نبی خلفه نبی ولا نبی بعدی انبیاء بنی اسرائیل کی سیاست فرماتے جب ایک نبی تشریف لے جاتا دوسرا اس کے بعد آتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

احمد و ترمذی و حاکم بسند صحیح بر شرط صحیح مسلم کما قاله الحاکم واقره الناقدون حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

ف نوع چہارم نبوت منقطع ہوئی اب کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

تجلّی الیقین بانّ نبیّنا

۱۳۰۵ھ

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی قادری

مرکزی مجلس رضا

نعمانیہ بلڈنگ، بھاٹی گیٹ، لاہور

Butt

سلسلہ اشاعت نمبر ۱۰۰

نام کتاب :	"تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین" (۱۳۰۵ھ)
نام مصنف :	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع :	مقام سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
طباعت اول :	۱۳۰۵ھ
مطبع اول :	مطبع اہل سنت جماعت بریلی
سال طباعت زیر نظر ایڈیشن :	۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۳ء
ترتیب نو مقدمہ :	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
کمپوزنگ :	المدد کمپوزرز' راج گڑھ' لاہور
پروف ریڈنگ :	حافظ شاہد اقبال
ناشر :	مرکزی مجلس رضا' نعمانیہ بلڈنگ لاہور
ہدیہ :	دعائے خیر بحق معاونین مجلس رضا
بہ فرمائش :	اتفاق فوڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ لمیٹڈ) گوجرانوالہ

بیرونی حضرات آٹھ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت منگوا سکتے ہیں۔

نصرت پریس، پرنٹرز پبلشرز ۹، سرکلر روڈ، لاہور

تذییل

ارشاد چہل و ہشتم

"شفا شریف" میں حدیث نقل فرمائی "اَطْمَعُ اَنْ اَکُوْنَ اَعْظَمَ الْاَنْبِیَاءِ اَجْرًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ میں طمع کرتا ہوں کہ قیامت میں میرا ثواب سب انبیاء سے بڑا ہو

ارشاد چہل و نہم۔۔ خلیل و مسیح روز قیامت حضور کے امتی ہوں گے

اسی میں منقول ہے "اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ یَّکُوْنَ اِبْرَاهِیْمُ وَعِیْسٰی کَلِمَةُ اللّٰهِ فِیْکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُمَا فِیْ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ کیا تم راضی نہیں کہ ابراہیم و عیسیٰ کلمۃ اللہ روز قیامت تم میں شمار کیے جائیں" پھر فرمایا وہ دونوں روز قیامت میری امت ہوں گے۔

ارشاد پنجاہم۔۔ حضور اللہ تعالیٰ کی بہترین مخلوق ہیں

"افضل القریٰ" میں فتاوائے امام شیخ الاسلام سراج بلقینی سے ہے "جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضور سے عرض کی "اَبْشِرْ فَاِنَّكَ خَیْرُ خَلْقِهٖ وَصَفْوَتُهٗ مِنَ الْبَشَرِ حَبَاكَ اللّٰهُ بِمَا لَمْ یَحْبُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهٖ لَا مَلَكًا مُّقَرَّبًا وَّلَا نَبِیًّا مُّرْسَلًا الحدیث۔ مژدہ ہو کہ حضور بہترین خلق خدا ہیں، اس نے تمام آدمیوں میں سے حضور کو چن لیا اور وہ دیا جو سارے جہان میں کسی کو نہ دیا، نہ کسی مقرب فرشتے، نہ کسی مرسل نبی کو۔

ارشاد پنجاہ و یکم

علامہ شمس الدین ابن الجوزی اپنے رسالہ "میلاد" میں ناقل ہیں، حضور

سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت جناب مولی المسلمین علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے فرمایا: یَا اَبَا الْحَسَنِ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ سَیِّدُ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ الَّذِیْ تَنَبَّأَ وَآدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ رَؤُفٌ بِالْمُؤْمِنِیْنَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلٰی کَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ۔ اے ابوالحسن! بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رب العالمین کے رسول ہیں اور پیغمبروں کے خاتم اور روشن رو روشن دست وپاؤں کے پیشوا، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار نبی ہوئے جبکہ آدم آب و گل میں تھے، مسلمانوں پر نہایت مہربان گنہگاروں کے شفیع، اللہ تعالیٰ نے انھیں تمام عالم کی طرف بھیجا۔

ارشاد پنجاہ و دوم -- حضور کی خصوصی خلوت

بعض احادیث میں مذکور ہے لِیْ مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْهِ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ۔ میرے لیے خدا کے ساتھ ایک ایسا وقت ہے جس میں کسی مقرب فرشتے یا مرسل نبی کی گنجائش نہیں۔ ذکرہ الشیخ فی مدارج النبوہ۔

ارشاد پنجاہ و سوم

مولانا فاضل علی قاری "شرح شفا" میں علامہ تلمسانی سے ناقل ہیں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت کی، حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل نے آکر مجھے یوں سلام کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا آخِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ظَاهِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاطِنُ۔ میں نے کہا اے جبریل یہ تو خالق کی صفتیں ہیں مخلوق کو کیونکر مل سکتی ہیں۔ عرض کی، میں نے خدا کے حکم سے حضور کو یوں سلام کیا ہے۔ اس نے حضور کو ان